سورۂ اخلاص
کے
فضائل اور فوائد

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

سورۂ اخلاص

کے

فضائل اور فوائد

اِس میں احادیثِ طیبہ کی روشنی میں
سورۂ اخلاص کے فضائل، فوائد اور اس کا
عظیم اجر و ثواب بیان کیا گیا ہے

مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

ہماری اہم مطبوعات

ایک نظر میں

- ☆ حج کی تیاری
- ☆ ماہِ رمضان کے فضائل اور مسائل
- ☆ نمازِ فجر میں کوتاہی
- ☆ دو سورتیں اور ان کی فضیلت واہمیت
- ☆ مسائلِ اعتکاف
- ☆ حج فرض میں جلدی کیجئے
- ☆ چند نیکیاں اور ایصال ثواب
- ☆ درود وسلام کا حسین مجموعہ
- ☆ خواتین کا مسجد کی تراویح میں شرکت کا حکم
- ☆ دعائے والہانہ
- ☆ آدابِ سفر
- ☆ علیکم بسنتی
- ☆ قربانی کے فضائل ومسائل
- ☆ شبِ مغفرت
- ☆ ظریفانہ ارشادات
- ☆ آدابِ طالب علم
- ☆ عمل مختصر ثواب زیادہ
- ☆ حج وعمرہ
- ☆ عمرہ کا آسان طریقہ
- ☆ دعاءِ عرفات
- ☆ خواتین کا حج
- ☆ حج کا طریقہ قدم بہ قدم
- ☆ کامل طریقۂ نماز
- ☆ چالیس احادیث
- ☆ ماہِ صفر اور جاہلانہ خیالات
- ☆ توہینِ رسالت
- ☆ صف بندی کے آداب
- ☆ سورۂ اخلاص کے فضائل اور فوائد

ناشر

مکتبۃ الاسلام کراچی

فہرست

سورۂ اخلاص کے فضائل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین
والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہٖ الکریم
محمد والہٖ واصحابہٖ اجمعین

اما بعد!

سورۂ اخلاص قرآن کریم کی چھوٹی سی سورت ہے جس کو یاد کرنا اور پڑھنا بے حد آسان ہے، تقریباً ہر مسلمان مرد وعورت کو یہ سورۃ یاد ہوتی ہے، رسولِ کریم ﷺ نے اسکے بڑے فضائل، فوائد اور ثواب بیان فرمایا ہے، اس سلسلہ میں یہاں حضور ﷺ کے ارشادات کا ایک انتخاب پیشِ خدمت ہے، ان کا مطالعہ کیجئے اور اس مبارک سورت سے فائدہ اٹھایئے!

تہائی قرآنِ کریم کا ثواب

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ وہ رات کو تہائی قرآنِ کریم پڑھے؟ (پھر فرمایا) جو شخص اَللّٰہُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ (یعنی سورۂ اخلاص) پڑھے تو بلاشبہ اُس نے تہائی قرآنِ کریم پڑھا“۔ (ترمذی)

جنّت کی خوش خبری

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری (صحابی) جو ان (انصاری صحابۂ کرام) کی مسجدِ قباء میں امامت کرتے تھے، وہ جب کوئی بھی سورۃ ان کے لئے نماز میں (سورۂ فاتحہ کے بعد) شروع کرتے تھے تو اسکے شروع میں قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے پھر اس سے فارغ ہوکر دوسری سورۃ پڑھتے، اور ہر رکعت میں یہی کرتے تھے، انکے ساتھیوں نے (اس سلسلہ میں) ان سے بات کی کہ آپ اسی سورۂ (اخلاص) سے (ہر رکعت کا) آغاز کرتے ہیں۔ پھر آپ اس سورۃ پر اکتفاء بھی نہیں کرتے، بلکہ دوسری سورۃ بھی ساتھ پڑھتے ہیں، پھر یا تو صرف اسی کو پڑھا کریں یا اسکو چھوڑ دیں (صرف کوئی) دوسری سورت پڑھیں

(بہر حال سورۂ فاتحہ کے بعد صرف ایک سورۃ پڑھیں)، تو انہوں نے (جواباً) کہا کہ میں اس (طریقے) کو تو چھوڑوں گا نہیں، اگر تم چاہو تو میں اسی طرح تمہاری امامت کروں، اگر تم کو یہ طریقہ ناپسند ہو تو میں تمہاری امامت چھوڑ دوں گا، اور وہ (انصار) ان (امام صاحب) کو، اپنے لوگوں میں سے سب سے بہتر سمجھتے تھے (چنانچہ) انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ ان کے علاوہ کوئی اور ان کی امامت کرے، پھر جب ان (انصاری صحابۂ کرام) کے پاس نبی کریم ﷺ تشریف لائے، تو انہوں نے آپکو ساری بات بتلائی، تو آپ نے (ان صاحب سے) فرمایا: ''اے فلاں! آپ کے ساتھی آپکو جو بات کہتے ہیں، اسکے کرنے میں آپکو کیا رکاوٹ ہے (اور کیا چیز اسپر عمل کرنے سے روکتی ہے) اور آپکو سورۂ (اخلاص) کو ہر رکعت میں لازم کرنے پر کیا چیز ابھارتی ہے؟'' تو انہوں (یعنی امام صاحب) نے عرض کیا کہ میں اس (سورۃ) سے محبت کرتا ہوں، تو آپ نے فرمایا: ''تیرا اس (سورۂ اخلاص) سے محبت کرنا تجھے جنت میں داخل کردیگا''۔ (بخاری)

جنّت کا واجب ہونا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ (ایک شخص کی طرف) متوجہ ہوا، آپ نے ایک آدمی کو (سورۂ) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے ہوئے

سنا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''واجب ہوگئی''، میں نے عرض کیا (یارسول اللہ!)، کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: ''جنت''۔ (ترمذی)

ایسے ہی ایک شیخ (صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے، جنہوں نے نبی کریم ﷺ کی صحبت پائی، وہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں گیا، آپ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو (سورۃ) قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ رہا تھا تو آپ نے فرمایا: ''یہ (شخص) شرک سے بری ہے''، راوی فرماتے ہیں کہ اس وقت ایک دوسرا شخص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ رہا تھا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اس (سورۂ اخلاص) کی وجہ سے اس شخص کیلئے واجب ہوگئی'' (یعنی جنت)۔ (مسند احمد)

پچاس سال کے گناہوں کی بخشش

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر روز دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (یعنی سورۂ اخلاص) پڑھے تو اس کے پچاس سالوں کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، مگر یہ کہ اس پر قرض ہو''۔ (ترمذی)

(ف) یعنی اس عمل سے قرض معاف نہ ہوگا وہ صاحبِ حق کو ادا کرنے یا اسکے معاف کرنے سے معاف ہوگا۔

جنت میں داہنی طرف سے داخلہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرلے اور وہ اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جائے پھر سو مرتبہ **قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ** (سورۂ اخلاص) پڑھے، تو جب قیامت کا دن ہوگا، تو رب تبارک وتعالیٰ اسکو فرمائیں گے، اے میرے بندے! اپنی دائیں جانب سے جنت میں داخل ہوجا''۔ (ترمذی)

جہنم سے برأت

حضرت ابن الدیلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو نجاشی کے بھانجے ہیں اور نبی کریم ﷺ کے خادم رہے ہیں) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سو مرتبہ **قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ** پڑھے، خواہ نماز میں یا نماز کے باہر، تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے آگ (یعنی جہنم) سے براءت لکھ دیتے ہیں''۔

جنّت میں محلات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''جو شخص دس مرتبہ **قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ** پڑھے تو اس کے لئے جنّت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے، اور جو شخص بیس

مرتبہ پڑھے تو اس کے لئے دو محل بنائے جاتے ہیں، اور جو شخص تین مرتبہ پڑھے تو اس کے لئے تین (محل) بنائے جاتے ہیں''۔

(رواہ الطبرانی وفی سندہ ضعف)

بچھو کے زہر کا تریاق

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے ڈس لیا، اس وقت آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ (نماز سے) فارغ ہوئے تو فرمایا: ''اللہ بچھو پر لعنت کرے یہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نمازی کو''، پھر آپ نے نمک اور پانی منگوایا اور اس (جلنے) پر ملنے لگے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنے لگے۔ (رواہ الخلال مسند حسن)

ڈیڑھ ہزار نیکیاں

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دن میں دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ لے تو اس کے لئے ڈیڑھ ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں، بشرطیکہ اس پر دین (قرض) نہ ہو''۔ (رواہ مسند أبی یعلی بسند ضعیف)

(ف) اس لئے قرض اور دیگر حقوق العباد کی ادائیگی کا بہت

خیال رکھنا چاہئے اور ان کی پامالی سے بچنا چاہئے۔

پچاس سال کے گناہوں کی مغفرت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیتے ہیں''۔ (دارمی)

مرتے ہی جنت میں داخل ہونا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر فرض نماز کے بعد **اٰیۃ الکرسی** پڑھے اس کے جنت میں داخل ہونے کے لئے سوائے موت کے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوگی''، اور ایک روایت میں (اٰیَةُ الْكُرْسِیِّ کے ساتھ) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (کا بھی ذکر) ہے (یعنی مذکورہ فضیلت آیت الکرسی اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دونوں کے پڑھنے کی ہے)۔ (مجمع الزوائد)

جنت میں ہر دروازہ سے داخلہ اور حورِعین سے نکاح

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین کام ایسے ہیں کہ جو شخص ایمان کے ساتھ ان کو انجام دے گا، وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہوگا، اور

جس حور عین سے چاہے گا اس کا نکاح کیا جائے گا'': (وہ تین کام یہ ہیں)

(۱) جو شخص اپنے قاتل کو معاف کردے۔

(۲) اور خفیہ قرض ادا کردے۔

(۳) اور ہر نماز کے بعد تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (کی سورت) پڑھے،

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا (اگر کوئی) ان میں سے ایک (کام کرے تو کیا اس کی) بھی (یہی فضیلت ہے؟)، آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں) ان میں سے کسی ایک پر (عمل کرنے کی) بھی (یہی فضیلت ہوگی)۔ (رواه مسند أبي يعلى بسند ضعيف)

فراخی اور کشادگی

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: '' قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے، اور قُلْ يَآاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے''، اور آپ ان کو فجر کی دو رکعتوں (یعنی سنتوں) میں پڑھا کرتے تھے، اور آپ ﷺ نے فرمایا: '' ان دو رکعتوں میں زمانے کی فراخی ہے''۔

(رواه الطبراني وفي سنده ضعف)

ہر چیز سے کفایت

حضرت عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بارش والی اور سخت تاریک رات میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے ہوئے نکلے، تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں، تو ہم نے آپ کو پالیا، آپ نے دریافت فرمایا: ''کیا تم نے نماز پڑھ لی؟'' میں بالکل خاموش رہا، پھر آپ نے فرمایا: ''کہو'' میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: ''قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ اور مُعَوِّذَتَین پڑھو! (جب تم سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ الناس) صبح کے وقت اور شام کے وقت تین (تین) مرتبہ (پڑھو گے)، (تو یہ) تمہیں ہر چیز سے کافی ہوجائیں گی''۔ (ترمذی)

(ف) یعنی تمہاری ہر ضرورت ان کی برکت سے بآسانی پوری ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

سورۂ اخلاص عظیم دولت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا: ''اے فلاں! کیا آپ نے شادی کی ہے؟'' عرض کیا نہیں، (اور کہا) اللہ کی قسم یارسول اللہ!

میرے پاس ایسی کوئی چیز نہیں جس کے ذریعے میں شادی کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تیرے پاس قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بھی نہیں ہے؟'' عرض کیا: ہاں ہے، فرمایا: ''(یہ) تہائی قرآن کریم ہے''، فرمایا: ''کیا تیرے پاس اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ نہیں ہے؟'' عرض کیا: ہاں ہے، فرمایا: ''(یہ) چوتھائی قرآن کریم ہے''، فرمایا: ''کیا تیرے پاس قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ نہیں ہے؟'' عرض کیا ہاں ہے، فرمایا: ''یہ چوتھائی قرآن کریم ہے''، فرمایا: ''کیا تیرے پاس اِذَا زُلْزِلَتْ نہیں ہے؟'' عرض کیا ہاں ہے، فرمایا: ''یہ چوتھائی قرآن کریم ہے''۔ (بعض روایات میں اس کو نصف قرآن بھی فرمایا ہے)، فرمایا: ''شادی کر، شادی کر''۔ (ترمذی)

سورۂ اخلاص کا وتر میں پڑھنا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر (کی نماز) میں (سورۂ فاتحہ کے بعد) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پہلی رکعت میں اور قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (دوسری رکعت میں) اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (تیسری رکعت میں) پڑھتے تھے اور جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ کہتے تھے:

"سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ"۔ (مستدرک حاکم)

سب سے عظیم سورت

حضرت ایفع بن عبداللہ رحمہ اللہ سے (مرسلاً) روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ عرض کیا گیا: یارسول اللہ! قرآن مجید میں کون سی سورت سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ"، عرض کیا کونسی آیت قرآن مجید میں زیادہ عظمت والی ہے؟ فرمایا: آیۃ الکرسی "اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ"، پوچھا گیا کہ آپ کون سی آیت اپنے اور اپنی امت کے ملنے کے لئے پسند فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: "سورۂ بقرہ کی آخری آیات، اس لئے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے عرش کے نیچے اس کی رحمت کے بہترین خزانوں میں سے ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ (خاص) اس امت کو عطا فرمائی ہے، یہ دنیا کی ہر بھلائی پر مشتمل ہیں"۔ (رواہ الخلال)

فجر کی سنتوں میں سورۂ اخلاص کا پڑھنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر سے پہلے کی دو رکعتوں (یعنی فجر کی سنتوں) میں بیس مرتبہ سے زیادہ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنا۔ (ترمذی)

ہر شر سے حفاظت

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سات مرتبہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ عزوجل اس کی وجہ سے اس پڑھنے والے کو دوسرے جمعہ تک ہر شر سے محفوظ فرمائیں گے‘‘۔

(رواہ الخلال بسند ضعیف جدا)

طواف کی دو رکعتوں میں سورۂ اخلاص کا پڑھنا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کی دو رکعتوں میں اخلاص کی دو سورتیں یعنی قُلْ يَاۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں۔

(رواہ الخلال بسند حسن)

مغرب کی سنتوں میں سورۂ اخلاص کا پڑھنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب (کی نماز) میں قُلْ يَاۤ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ

هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے۔(رواہ الخلال)

اللہ تعالیٰ کا محبت فرمانا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ پر ایک شخص کو (امیر بنا کر) بھیجا، وہ اپنے ساتھیوں (کونماز پڑھاتے ہوئے) اپنی نماز میں قراءت کو قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پر ختم کرتا تھا، جب وہ لوگ واپس لوٹے تو انہوں نے اس بات کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ سے کیا، آپ نے فرمایا: ''اس سے پوچھو! وہ کس وجہ سے ایسا کرتا تھا؟'' انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: ''کیونکہ یہ (سورۃ) رحمٰن عزوجل کی صفت (خاص پر مشتمل) ہے، اس لئے مجھے اس کا پڑھنا پسند ہے''، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اسے خبر دو کہ بیشک اللہ عزوجل اس سے محبت فرماتے ہیں''۔ (رواہ الخلال)

بہترین دم

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت فرمائی (اور) پڑھا: ''اُعِیْذُكَ بِالْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ مِنْ شَرِّمَا تَجِدُ''۔ آپ نے اس کو سات مرتبہ دھرایا پھر جب آپ نے کھڑے ہونے کا ارادہ کیا تو فرمایا: ''اے عثمان! ان

(کلمات) کے ذریعہ پناہ مانگا کرو، (دم کیا کرو) تم اس سے بہتر کلمات سے پناہ نہیں مانگ سکتے"۔ (رواہ الخلال)

فقر وفاقہ کا دور ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اپنے گھر میں داخل ہونے کے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھا کرے تو اُس کے گھر والوں اور (اس کے) پڑوسیوں سے فقر مٹ جاتا ہے" (یعنی دور ہو جاتا ہے)۔ (رواہ ابن کثیر بسند ضعیف)

چار مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا ثواب

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص صبح کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (یعنی سورۂ اخلاص) پڑھے تو گویا اس نے چار مرتبہ قرآن مجید (مکمل) پڑھ لیا۔ اور اس دن وہ زمین والوں میں سب سے بہتر ہوگا، بشرطیکہ وہ (اللہ تبارک وتعالیٰ سے) ڈرے" (یعنی گناہوں سے بچے)۔ (رواہ الطبرانی بسند ضعیف)

سوتے وقت کا دم

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات بستر پر جب تشریف فرما ہوتے تو اپنی ہتھیلیوں کو جمع فرما لیتے پھر ان میں دم فرماتے اور ان میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے پھر ان (ہتھیلیوں) کو اپنے جسم پر پھیرتے، جہاں تک ممکن ہوتا، آغاز اپنے سر مبارک اور چہرہ مبارک اور جسم کے اگلے حصے سے فرماتے، اور ایسا تین مرتبہ فرماتے۔ (بخاری)

فراخیٔ رزق کا مجرب عمل

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اپنی غربت وتنگدستی کی شکایت کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ''جب تم اپنے گھر میں داخل ہونے لگو، تو پہلے سلام کرو، خواہ گھر میں کوئی موجود ہو، یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیجو، اور ایک دفعہ ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' پڑھو''، چنانچہ اس شخص نے اس پر عمل کیا، تو اللہ تعالیٰ نے اس پر روزی کشادہ فرمادی (جس سے اس کا فقر وفاقہ دور ہوگیا) بلکہ (اس کی برکت سے) اس کے پڑوسی اور رشتہ دار بھی فیضیاب ہوئے۔

(القول البدیع بسند ضعیف)

(ف) اس حدیث کے مطابق گھر میں اس طرح داخل

۱ گھر میں داخل ہوتے وقت اگر کوئی شخص موجود ہوتو یہ کہیں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اگر گھر خالی ہوتو یہ کہیں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ط

۲ اس کے بعد یہ کہیں!

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

۳ اس کے بعد یہ پڑھیں:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

فتنۂ قبر سے حفاظت

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنی مرض الموت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے، وہ اپنی قبر میں فتنہ میں نہیں ڈالا جائے گا، بلکہ قبر کے فتنہ سے محفوظ رہے گا، اور قیامت کے دن اس کو فرشتے اپنے ہاتھوں پر اٹھالیں گے حتی کہ اس کو پلصراط سے گزار کر جنت تک پہنچادیں گے''۔ (رواہ الطبرانی بسند ضعیف)

بے مثال سورتیں

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: ’’اے عقبہ بن عامر! کیا میں تجھے ایسی سورتیں نہ سکھاؤں کہ ان جیسی سورتیں نہ تورات میں نازل ہوئیں اور نہ زبور، نہ انجیل اور نہ ہی قرآن مجید میں (نازل ہوئی ہیں) میں ہر رات ان کو پڑھتا ہوں (اور وہ یہ ہیں) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ‘‘۔ (مجمع الزوائد)

سورۂ اخلاص پڑھنے پر مغفرت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابیؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا: ’’یہ شخص شرک سے بری ہے‘‘، اور دوسرے کو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا: ’’اس شخص کی مغفرت کر دی گئی‘‘۔ (مسند احمد)

سفر میں فراخی

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر

میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال اور بامراد ہو، اور تمہارا اسامان زیادہ ہو جائے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بیشک میں ایسا چاہتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ (آخر قرآن کی) پانچ سورتیں سورۂ کافرون، سورۂ النصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ الناس پڑھا کرو، اور ہر سورۃ کو بسم اللہ سے شروع کرو، اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ حضرت جبیرؓ فرماتے ہیں کہ میں ویسے مالدار تھا (لیکن) جب میں سفر کرتا جنگل ساتھ میرا سفر اللہ تعالیٰ چاہتے تو میں اپنے دوسرے ساتھیوں کے بالمقابل کم توشہ والا اور خستہ حال ہوتا تھا، جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تعلیم پر عمل کیا، اور ان سورتوں کو پڑھتا تو میں ان سب سے اچھی حالت میں ہوتا، اور زیادہ مال والا ہوتا، یہاں تک کہ میں اپنے اس سفر سے واپس لوٹتا۔ (مسند أبی یعلی موصلی)

جہنم کا حرام ہونا

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں: ''جو شخص قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اس کے گوشت کو آگ پر (یعنی جہنم پر) حرام کر دیا جاتا ہے''۔

(رواه الخلال وفی سنده ضعف)

گناہوں سے حفاظت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں: ''جو شخص فجر کے بعد قُلْ

ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یعنی سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھ لے، تو وہ کسی گناہ میں مبتلا نہ ہوگا اگر چہ شیاطین اس پر اپنا زور لگائیں''۔

(رواہ ابن أبی شیبۃ بسند ضعیف)

عظیم سعادتیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص سو مرتبہ (سورۂ) قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ایسی پاکی کے ساتھ پڑھے جیسی پاکی نماز کے لئے ہوتی ہے (یعنی باوضو ہوکر) (جبکہ) آغاز سورۂ فاتحہ سے کرے پھر سو مرتبہ سورۂ اخلاص تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر حروف کے بدلے دس نیکیاں لکھیں گے، دس گناہ معاف فرمائیں گے اور اس دن اس کے دس درجے بلند فرمائیں گے، اور اس کے لئے جنت میں سو محل بنائیں گے، اور اس دن اس کے عمل کو تمام لوگوں کے عمل کے برابر درجہ ملے گا اور گویا اس نے تینتیس مرتبہ قرآن شریف پڑھا، اور اس کے لئے شرک سے براءت ہوگی، اس (سورۂ اخلاص) کی ایک آواز عرش کی ارد گرد ہے اور اپنے پڑھنے والے کا تذکرہ کرتی ہے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس (سورۂ اخلاص کے پڑھنے والے) کی طرف نظر فرماتے ہیں، جس پر اللہ تعالیٰ نظرِ (رحمت) فرماتے ہیں پھر اس کو کبھی عذاب نہیں دیں گے''۔(شعب الایمان)(اللھم اجعلنی منھم)

شفاعت قبول ہونا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مسلمان عرفہ کے دن زوال کے بعد میدان عرفات میں قبلہ رخ ہوکر سو مرتبہ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ اور سو مرتبہ (سورۂ اخلاص) یعنی قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے، پھر سو مرتبہ (درود ابراہیمی) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا: ''اے میرے فرشتو! میرے اس بندے کی کیا جزاء ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل، تکبیر و تعظیم، تعریف وثناء کی، اور میرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجا، اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا، اور اس کی شفاعت اس کے حق میں قبول کی، اور اگر وہ اہلِ عرفات کے لئے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرلیتا''۔ (شعب الایمان)

۸: سورۂ اخلاص کی وجہ سے عظیم مرتبہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر

ہوئے اور عرض کیا: ''اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! معاویہ بن معاویہ لیثیؓ کا انتقال ہوگیا ہے، کیا ان پر آپ نمازِ (جنازہ) پڑھنا پسند فرمائیں گے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جی ہاں''، تو جبرئیلؑ نے اپنا پیر زمین پر مارا جس سے نہ تو کوئی درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا، درمیان کی ہر چیز پامال ہوکر رہ گئی، اور ان کا جنازہ آپ ﷺ کے سامنے کر دیا گیا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اسے دیکھا اور اس پر نمازِ جنازہ پڑھی اس حال میں کہ آپ ﷺ کے پیچھے فرشتوں کی دو صفیں تھیں، ہر ایک صف میں ستر ہزار فرشتے تھے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اے جبرئیلؑ! انہیں منجانب اللہ یہ عظیم مرتبہ کیسے ملا؟'' جبرئیلؑ نے جواب دیا ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے محبت کرنے اور اس کو آتے جاتے، اٹھتے بیٹھتے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے'' (ان کو یہ مرتبہ ملا ہے)۔ (مسند أبی یعلی موصلی)

سورۂ اخلاص قبرستان میں پڑھنے کا ثواب

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ جو شخص قبرستان سے گزرے اور گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے، پھر اس کا ثواب مُردوں کو بخش دے تو مُردوں کی تعداد کے برابر اسے اجر دیا جائے گا۔ (شرح الصدور)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قبرستان میں

داخل ہو، پھر فاتحۃ الکتاب (سورۂ فاتحہ) اور قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور سورۂ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھے پھر کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے کلام سے جو کچھ پڑھا اس کا ثواب قبرستان کے ایماندار مردوں اور عورتوں کو بخش دیا، تو وہ سارے اللہ تعالیٰ کے ہاں اس (پڑھنے والے) کے لئے سفارشی ہوں گے"۔ (شرح الصدور)

اسمِ اعظم

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو پڑھتے ہوئے سنا، (وہ پڑھ رہا تھا):

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ سے اس اسم اعظم کے ذریعے سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعے سوال کیا جاتا ہے تو پورا کیا جاتا ہے، اور جب اس کے ذریعے دعاء کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے۔ (سنن ابن ماجۃ)

سورۂ اخلاص جس کے فضائل اوپر ذکر گزرے مع ترجمہ یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

ترجمہ

آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اُس کے جوڑ کا کوئی۔

تَمَّتْ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَالْمِنَّةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَائِمًا اَبَدًا۔



(بندہ عبد الرؤف سکھروی)

۲/رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

صف بندی

کے

آداب، فضائل اور مسائل

اس میں نماز میں صف بنانے کے آداب، فضائل، کوتاہیاں اور چند ضروری مسائل لکھے گئے ہیں۔

مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

٦

اِصلاحی بیانات

حضرت اقدس مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی دامت برکاتہم العالیہ

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

ضبط و ترتیب

محمد قاسم ملتانی: متخصص جامعہ دارالعلوم کراچی

ناشر

مکتبۃ الاسلام کراچی

ہماری اہم مطبوعات

ایک نظر میں

- ☆ حج کی تیاری
- ☆ ماہِ رمضان کے فضائل اور مسائل
- ☆ نمازِ فجر میں کوتاہی
- ☆ دوسورتیں ان کی فضیلت واہمیت
- ☆ مسائلِ اعتکاف
- ☆ حج فرض میں جلدی کیجئے
- ☆ چندنیکیاں اور ایصال ثواب
- ☆ درودوسلام کا حسین مجموعہ
- ☆ خواتین کا مسجد کی تراویح میں شرکت کا حکم
- ☆ دعاءِ والہانہ
- ☆ آدابِ سفر
- ☆ علیکم بسنتی
- ☆ قربانی کے فضائل ومسائل
- ☆ شبِ مغفرت
- ☆ ظریفانہ ارشادات
- ☆ آدابِ طالب علم
- ☆ عمل مختصر ثواب زیادہ
- ☆ حج وعمرہ
- ☆ عمرہ کا آسان طریقہ
- ☆ دعاءِ عرفات
- ☆ خواتین کا حج
- ☆ حج کا طریقہ قدم بہ قدم
- ☆ کامل طریقۂ نماز
- ☆ چالیس احادیث
- ☆ ماہِ صفر اور جاہلانہ خیالات
- ☆ توہینِ رسالت
- ☆ صف بندی کے آداب
- ☆ سورۂ اخلاص کے فضائل اور فوائد

ناشر
مکتبۃ الاسلام کراچی

توجہ فرمائیں

قبر میں پہنچ کر ماں باپ، اولاد، بہن و بھائی وغیرہ از روئے حدیث زندوں کی دعا اور ایصالِ ثواب کے اس طرح منتظر رہتے ہیں جیسے ڈوبنے والا زندگی کا سہارا ڈھونڈتا ہے اس لئے ان کو نہ بھولیں۔ یہ چند کتابچے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے اعمال لکھے گئے ہیں لیکن ان کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ ایصالِ ثواب کیلئے حسبِ استطاعت ان کو خرید کر ایسے مسلمانوں تک پہنچائیں جو عمل کرنا چاہتے ہوں۔

☆ درود و سلام کا حسین مجموعہ

☆ عمل مختصر ثواب زیادہ

☆ چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب

ملنے کا پتہ:

مکتبۃ الاسلام

کورنگی، کراچی 021-35016664-65

حضرت مولانا مفتی عبد الرؤف سکھروی مدظلہم

حج اور عمرہ کا مکمل سیٹ جو ہر حاجی کے لئے آسان

اور مفید ہے ضرور لیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔

- حج فرض میں جلدی کیجئے
- آداب سفر
- عمرہ کا آسان طریقہ
- حج و عمرہ
- خواتین کا حج
- حج کا طریقہ قدم بہ قدم
- دعاء عرفات
- درود و سلام کا حسین مجموعہ

مکتبۃ الاسلام کراچی